

93531- روزے دار کا ناک میں قطرے ڈالنا

سوال

رمضان المبارک میں دن کے وقت روزہ کی حالت میں ناک میں دوائی کے قطرے ڈالنے کا حکم کیا ہے؟

پسندیدہ جواب

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان ثابت ہے کہ:

"اور تم ناک میں پانی چڑھانے میں مبالغہ سے کام لو، لیکن اگر روزہ کی حالت میں ہو تو پھر نہیں"

سنن ترمذی حدیث نمبر (788) علامہ البانی رحمہ اللہ نے اسے ارادہ الغلیل حدیث نمبر (935) میں صحیح قرار دیا ہے.

تو یہ حدیث اس کی دلیل ہے کہ روزہ دار کے لیے ناک کے ذریعہ سے بھی پیٹ میں پانی لے جانا جائز نہیں.

تو اس بنابر اگر تو ناک کے قطرے سے قلیل ہوں کہ وہ حلقت تک نہ پہنچے تو اس میں کوئی حرج نہیں.

لیکن اگر وہ حلقت تک پہنچ جائے اور اس کا ذائقہ حلقت میں آئے تو اس سے اسکا روزہ باطل ہو جائیگا، اور اسے اس کی قضاۓ میں روزہ رکھنا ہو گا.

شیخ ابن باز رحمہ اللہ کستہ ہیں:

اور آنکھ اور کان کے قطرے سے بھی اسی طرح ہیں، علماء کرام کے صحیح قول کے مطابق ان سے روزہ نہیں ٹوٹتا، لیکن اگر ان قطروں کا ذائقہ حلقت میں محسوس ہو تو پھر اس روزے کی قضاۓ کرنا ہی احتیاط ہے، واجب نہیں؛ کیونکہ یہ دونوں (کان اور آنکھ) کھانے پینے کی راہ نہیں، لیکن ناک کے قطرے سے جائز نہیں، کیونکہ ناک اس کی راہ ہے.

اسی لیے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"تم ناک میں پانی چڑھانے میں مبالغہ کیا کرو، لیکن اگر روزہ ہو تو پھر نہیں"

اس لیے جو شخص بھی ایسا کرے، اور اگر اس کا ذائقہ حلقت میں محسوس کرے تو وہ اس اور اس معنی میں آنے والی دوسری حدیث کی بنابر روزہ کی قضاۓ کرے "انتہی".

دیکھیں: مجموع فتاویٰ اشیع ابن باز (15/260).

اور شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ کستہ ہیں:

"اگر ناک میں ڈالنے والا قطرہ معدہ یا حلقت میں پہنچ جائے تو اس سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے، کیونکہ لقیط بن صبرہ رضی اللہ عنہ کی حدیث میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

"ناک میں پانی چڑھانے میں مبالغہ کیا کرو، لیکن اگر روزہ سے تو پھر نہیں"

اس لیے روزہ دار کے لیے ناک میں وہ قطرے ڈالنا جائز نہیں جو اس کے معدہ یا حلنک تک پہنچ جائے، لیکن اگر حلنک یا معدہ تک نہ جائے تو اس سے روزہ نہیں ٹوٹتا۔

اور رہا آنکھ میں قطرے ڈالنا اور اسی طرح سر مرد لگانا، اور اسی طرح کان میں قطرے ڈالنا تو اس سے روزہ دار کا روزہ نہیں ٹوٹتا" انتہی۔

دیکھیں: فتاویٰ رمضان ابن عثیمین جمع و ترتیب اشرف عبد المقصود صفحہ نمبر (511)۔

اس بنا پر روزہ دار یہ قطرے استعمال نہ کرے، لیکن اگر اس کے لیے یہ قطرے استعمال نہ کرنا باعث مشقت ہو تو وہ اسے استعمال کرے لیکن یہ احتیاط کرے کہ حلنک میں نہ جائے، اور نہ بھی اسے نگلے، اگر اس نے اسے نگل یا تو اس دن کا روزہ قضاۓ کرنا ہو گا۔

اور اگر اسے علم ہو کہ وہ اس میں سے کچھ نہ کچھ ضرور نگل جائیگا تو پھر اس کے لیے اسے استعمال کرنا جائز نہیں، لیکن اگر یہماری اس حد تک پہنچ جائے کہ اس کے لیے روزہ چھوڑنا مباح ہو جائے، اور وہ یہ حالت ہے کہ یہماری میں روزہ رکھنا ضرر ہے، یا پھر اس سے اتنی مشقت ہو کہ برداشت سے باہر ہو۔

آپ مزید تفصیل کے لیے سوال نمبر (50555) اور (38532) کے جوابات کا مطالعہ ضرور کریں۔

واللہ اعلم۔